395



آیات نمبر 10 تا 19 میں منکرین کی تنبیہ کے لئے تاریخ سے دو مثالیں۔ پہلی داؤد اور سلیمان
علیہما السلام کی مثال جنہیں اللہ نے بے شمار نعمتوں سے نوازا اور وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار
بندے بنے رہے۔ دوسری مثال اہل سبا کی جنہیں اللہ نے نعمتوں سے نوازا لیکن انہوں نے
اللہ کے احکام سے سر تابی کی تو اللہ نے ان پر ایک سیلاب بھیج کر انہیں تباہ کر دیا

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ
الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اور بیشک ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا تھا، ہم
نے حکم دیا کہ اے پہاڑو! تم داؤد علیہ السلام کے ساتھ مل کر اللہ کی تسبیح بیان کیا کرو اور ایسا
ہی حکم پرندوں کو بھی دیا اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا اَنِ
اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱
اور ہدایت کی کہ اے داؤد علیہ السلام! لوہے سے زرہیں بناؤ اور کڑیوں کا صحیح اندازہ رکھو
اور اے آل داؤد علیہ السلام! نیک کام کرتے رہو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو میں وہ سب
کچھ دیکھ رہا ہوں وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا کو مطیع کر دیا تھا، اس ہوا کا صبح
کے وقت چلنا ایک مہینے کی مسافت اور اسی طرح شام کو چلنا ایک مہینے کی مسافت تک تھا اور
ہم نے ان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِيْرِ ۝۱۲ اور جنات میں سے بعض وہ تھے جو ان کے رب کے حکم سے ان کے سامنے
کام کرتے تھے اور جنات میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے سر تابی کرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی

آگ کا مزا چکھاتے يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ یہ جنات سلیمان علیہ السلام کے لئے وہ چیزیں بناتے تھے
جو وہ چاہتے تھے، اونچی عمارتیں، مجسمے، حوض جیسے لگن اور چولھوں پر جمی ہوئی بہت بڑی
دیگیں اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ اے آل داؤد
! ان نعمتوں کے شکر کے طور پر نیک عمل کرو، میرے بندوں میں سے بہت ہی کم بندے
شکر گزار ہوتے ہیں فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ
الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت کا فیصلہ صادر کر
دیا تو جنات کو کسی نے ان کی موت سے آگاہ نہ کیا سوائے اس دیمک کے کیڑے کی وجہ سے
جو ان کے عصا کو کھا رہا تھا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ
مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ پھر جب سلیمان علیہ السلام کا مردہ جسم گر پڑا تو
جنات پر یہ حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم جانتے تو اس ذلت آمیز مصیبت اور تکلیف میں
مبتلا نہ رہتے داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے بعد اگلی آیات میں اب دوسری مثال اہل
سبا کی ہے جنہوں نے اللہ کی ناشکری کی اور بالآخر نقصان اٹھایا لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ
مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ؕ بلا شبہ اہل سبا کے لئے ان کی اپنی
ہی سرزمین میں بڑی نشانی موجود تھی، دائیں اور بائیں پھلوں کے دو باغوں کی لمبی
قطاریں تھیں كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بجالاؤ، کتنا عمدہ اور پاکیزہ شہر ہے
اور تمہارا رب بہت معاف کرنے والا ہے فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ



الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ
مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ مگر وہ سرتابی کرتے رہے ، آخر کار ہم نے ان پر بند توڑ کر
سیلاب بھیج دیا اور ان کے پھل دار باغوں کو ہم نے دو ایسے باغوں میں بدل دیا جن
میں محض بدمزہ پھلوں کے درخت ، جھاؤ اور کچھ بیری کے درخت تھے ذٰلِكَ
جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ ہم نے انہیں یہ سزا ان
کی ناشکری کی وجہ سے دی تھی اور ہم ایسی سزا سخت ناشکروں کے سوا کسی کو نہیں دیتے
وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا
فِيْهَا السَّيْرَ ؕ اور ہم نے اہل سبا اور ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت
عطا کی تھی، پورے راستہ پر دور سے نظر آنے والی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور سفر
کی سہولت کے لئے ان بستیوں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھا تھا سِيْرُوْا فِيْهَا
لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ تا کہ لوگ رات دن امن و امان سے سفر کر سکیں
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ مگر انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب !
ہمارے سفر کی منزلوں کو دور دور کر دے اور ان لوگوں نے کفران نعمت کر کے اپنے
آپ پر ظلم کیا سو ہم نے انھیں قصہ پارینہ بنا کر رکھ دیا اور انھیں تتر بتر کر دیا اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ بلاشبہ اس واقعہ میں ہر صابر و شاکر شخص کے
لئے بڑی عبرت آموز نشانیاں ہیں

[#395]

In Ayahs 10 to 19, two historical examples are presented as warnings to the disbelievers. The first is the example of David and Solomon, whom Allah blessed with countless favors, and they remained constantly grateful servants of Allah. The second example is of the people of Saba, whom Allah endowed with blessings, but when they turned away from Allah's commands, He sent a devastating flood upon them, leading to their destruction.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَ
اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰

And indeed, We granted David, great favor from Us. [We commanded], 'O mountains, sing with him praises of Allah, and you too, O birds!' And We made the iron soft for him.

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾

[And We instructed, 'O David], make coats of armor and measure the links precisely.' And [We said], '[O family of David], work righteousness. Indeed, I see all that you do.'

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا

لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

And for Solomon We subjugated the wind. Its morning course was a month's journey, and its evening course was also a month's journey. And We caused a stream of molten copper to flow for him.

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ
مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

And from among the jinn were those, who worked under his command by the permission of his Lord. And whoever among them deviated from Our command, We made him taste the punishment of the blazing Fire.

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ
كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

[These jinn] would make for him, whatever he desired—lofty buildings, statues, large basins like reservoirs, and cooking pots fixed [into the ground].

اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ وَ قَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾

O family of David! work [righteously] in gratitude [for these blessings]. And very few of My servants are truly grateful.

فَلَمَّا قَضَیۡنَا عَلَیۡہِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّہُمۡ عَلٰی مَوۡتِہٖۤ اِلَّا دَآبَّۃُ
الۡاَرۡضِ تَاۡکُلُ مِنۡسَاَتَہٗ ۚ

When We decreed death for Solomon, nothing indicated of his death to the [jinn among them] except an earthworm eating away his staff.

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا
لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ؕ ﴿۱۴﴾

So when Solomon's body fell down [on the ground], it became clear to the jinn, that if they had the knowledge of the unseen, they would not have remained [so long] in this humiliating torment.

After mentioning prophet David and Solomon, the next verses present another example with the people of Sheba. They were ungrateful to Allah and ultimately suffered the consequences.

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّ
شِمَالٍ ؕ

Indeed, there was a great sign for the people of Sheba in their dwelling place: two gardens [stretching], [one] to the right and [other] to the left.

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

[and it was said to them] Eat from the provision of your Lord and give thanks to Him. Surely you have a blessed land and all-forgiving Lord.

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَىْءٍ مِّنْ
سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾

But they turned away [from Us], so We sent upon them a [devastating] flood of the dam, and We replaced their two [lush] gardens with two [other] gardens, producing bitter fruit, tamarisk-trees, and some juniper trees.

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

[We gave them this punishment] because of their ungratefulness. And We do not give such a punishment except to the ungrateful [disbelievers].

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

And We placed between them [in Yemen] and the towns [in Palestine] where We had conferred blessing, [many small] towns visible from the distance, and We made the journey between them easy, saying, 'Travel between them by night or by day in safety.'

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ

But they said, 'Our Lord, make the distances between [the stages of] our journeys longer.' And they wronged themselves [by denying their favors]. So, We made them a tale for others, and We dispersed them all in scattered fragments.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

Indeed, in all of this, surely there are signs for every person who is patient [in adversity] and grateful [to Allah for his favours].